آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو تاکہ تم باہم دگر محبت کرو، یہ حکم سب انسانوں کے لئے ہے اس میں مسلم اور غیر مسلم کی کوئی قید نہیں ہے۔ حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ عید بقرعید پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم گوشت وغیرہ آس پاس کے غیر مسلم پڑوسیوں کے ہاں بھی بھجواتے تھے۔ علاوہ ازیں عیدالفطر کے موقع پر جو صدقات نکالے جاتے ہیں اُن کے لئے مسلمان کی قید نہیں ہے بلکہ مسلم اور غیر مسلم فقرا و مساکین کو یکساں طور پر دیئے جاسکتے ہیں، بہرحال مسئلہ کی اصل حقیقت یہ ہے جو عرض کردی گئی۔ رہا کسی شخص کا کوئی ذاتی فعل! تو برہان کو نہ کبھی اس سے کوئی دلچسپی ہوئی ہے اور نہ موجودہ ادارت کے عہد میں کبھی آئندہ ہو۔ برہان محقق اور معلم ہو سکتا ہے۔ لیکن محتسب نہیں۔

نومبر ۱۹۶۶ء کے برہان میں راقم نے اپنے اُس مقالہ کا تذکرہ کیا تھا جو تحدید اوائل الشہور القمریہ (رویت ہلال) کے موضوع پر لکھ کر قاہرہ کی تیسری موتمر میں پیش کیا گیا تھا۔ اس کے بعد گذشتہ ماہ جنوری کے برہان میں اس موتمر کی روئداد مع اُن تجاویز کے جو وہاں منظور ہوئیں قارئین کرام کی نظر سے گذری ہوگی اور انھوں نے دیکھا ہوگا کہ اصل موضوع بحث کے سلسلہ میں راقم نے جس رائے کا اظہار کیا تھا آخر اسی پر فیصلہ ہوگیا' اور مجمع البحوث الاسلامیہ کے اعضاء نے انھیں بنیادوں پر اس سلسلہ میں تجویز باتفاق آرا منظور کرلی' اڈیٹر برہان کے لئے یہ امر بڑی مسرت اور فخر کا باعث ہے۔ والحمد علی ذالک۔

جب سے برہان میں اس مقالہ کا تذکرہ آیا ہے ہند و پاک کے مختلف علاقوں سے برابر خطوط آرہے ہیں کہ اس کا اُردو ترجمہ برہان میں شائع کیا جائے۔ امریکہ سے بعض دوستوں نے اس کی نقل طلب کی ہے۔ اور لندن کے اسلامک ریویو کے اڈیٹر جناب عبدالماجد صاحب نے اپنے پرچہ میں اُس کا انگریزی ترجمہ شائع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے یہ گذارش کرنا ضروری ہے کہ اصل عربی میں مقالہ دارالعلوم دیوبند کے عربی مجلہ "دعوت الحق" میں عنقریب شائع ہونے والا ہے جو صاحب اصل دیکھنا چاہیں دیوبند سے طلب کرلیں۔ رہا اُردو ترجمہ! تو راقم کے لئے کسی ایک زبان میں لکھنے کے بعد پھر کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنا سخت دشوار اور صبر آزما کام ہے۔ اس لئے اپنے شعبہ کے رفیق کار مولوی فضل الرحمٰن صاحب سے درخواست کی ہے۔ انھوں نے ترجمہ کردیا تو کچھ مزید اضافوں کے ساتھ اسے برہان میں بھی شائع کردیا جائے گا۔ والتوفیق من اللہ۔